بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر
یوم شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۳ ہجرت ۱۳۴۶ ہش ۲ صفر ۱۳۸۷ ھ ۱۳ مئی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۰۳

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۲ مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی [redacted]

۔ ربوہ ۱۲ مئی ۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب تا حال بہت بیمار ہیں۔ پیشاب میں انفیکشن ہے۔ بخار بھی ہے اور گھبراہٹ اور بے چینی بہت ہے۔ احباب التزام کے ساتھ حضرت شاہ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

یوم خلافت کے جلسے ۲۸ رمئی

امسال ۲۸ رمئی ۱۹۶۷ء کو تمام جماعتوں میں یوم خلافت کے جلسے پورے اہتمام کے ساتھ منعقد کئے جائیں۔ اور صحیح عذر کے بغیر کسی بھائی اور بہن کو جلسہ کی برکات سے حصہ لینے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ الطر پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان اصلاح وارشاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس جلسہ کو پورے طور پر کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

۲۷ رمئی کی بجائے ۲۸ رمئی کا دن اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ اتوار کا دن ہے۔ اور اس دن عام تعطیل ہوتی ہے۔ جلسہ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

دفتر سوم کی کامیابی
ایک باقاعدہ مہم چاہتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر سوم کا اجراء اپریل ۱۹۶۶ء میں کرتے ہوئے فرمایا:۔

”جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعہ نوجوانوں نئے احمدیوں اور سننے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے“

دفتر سوم میں وعدے بڑے قلیل آرہے ہیں جس سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ جماعتوں کی طرف سے اسے کامیاب کرنے کے لئے کوئی باقاعدہ مہم نہیں چلائی گئی۔ امید ہے کہ امراء وصدران کرام اپنے اپنے حلقہ میں دفتر سوم کا محاسبہ فرما کر ہر رخنہ کو دور کرنے کی سعی فرمائیں گے۔

قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسانی زندگی کا مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ اس کا دل خدا کی محبت سے لبریز ہو جائے

یہ مراد اگر مل جائے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی مراد نہیں ہے

”مَیں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جن کو اس بات کا ٹھرک ہوتا ہے۔ کہ انہیں کشف ہو اور بعض کشف قبور تسخیر وغیرہ بے ہودہ باتوں کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ مگر مَیں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ یہ چیزیں کچھ بھی نہیں۔ اصل بات یہی ہے کہ انسان کا دل خدا تعالیٰ کی خالص محبت سے اس طرح لبریز ہو جاوے جیسے عطر کا شیشہ بھرا ہوا ہو اور خدا تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے۔ یہ مراد اگر مل جاوے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی مراد نہیں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے ایسا قرب اور تعلق ہو کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کا تخت گاہ ہو تو یہ ناممکن ہے کہ یہ اس کے انوار وبرکات سے مستفیض نہ ہو اور اس کا کلام نہ سنے۔

اگر چاہتے ہو کہ اس کا کلام سنو تو اس کا قرب حاصل کرو۔ مگر یہ یاد رکھو کہ اصل مقصود تمہارا یہ نہ ہو۔ ورنہ میرا اپنا یہی مذہب ہے کہ یہ بھی ایک قسم کا شرک ہو گا کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا جوئی اور اس کی محبت کی غرض اصل تو یہ ہوتی کہ الہام ہوں یا کشوف ہوں اور پھر باریک طور پر اس کے ساتھ نفسانی غرض یہ ملی ہوتی ہے کہ اس سے ہماری شہرت ہو۔ لوگوں میں ہم ممتاز ہوں۔ ہماری طرف رجوع ہو۔ یہ باتیں صافی تعلقات میں ایک روک ہو جاتی ہیں اور اکثر اوقات شیطان ایسے وقت پر قابو پا لیتا ہے۔ وہ باریک نفسانی غرض کو پا لیتا ہے۔ پھر نفسانی خواہشیں بھی آنے لگتی ہیں اور اس طرح پر آخر موقعہ پر شیطان ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے نہایت ان کی راہ یہی ہے کہ انسان اپنی غرض کو صاف کرے اور خالصۃً رو بخدا ہو۔ اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو صاف کرے اور بڑھائے اور وجہ اللہ کی طرف دوڑے۔ وہی اس کا مقصود اور محبوب ہو اور تقویٰ پر قدم رکھ کر اعمال صالحہ بجا لاوے۔ پھر سنت اللہ اپنا کام آپ کرے گی۔ اس کی نظر نتائج پر نہ ہو بلکہ نظر تو اسی ایک نقطہ پر ہو۔ اس حد تک پہنچنے کے لئے اگر یہ شرط ہو کہ وہاں پہنچ کر سب سے زیادہ سزا ملے گی تب بھی اسی کی طرف جاوے۔ یعنی کوئی ثواب یا عذاب اس کی طرف جانے کا اصل مقصد نہ ہو۔ محض خدا تعالیٰ ہی اصل مقصد ہو۔“

(ملفوظات جلد نہم ص۸۵-۸۶)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ مئی ۶۷ء

احمدیت نے عالم اسلام کو کیا دیا؟

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۹ مئی

قرآن کریم نے دُعا پر بڑا زور دیا ہے۔ چنانچہ سورۂ فاتحہ دعا ہے جو اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو سکھائی ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کریم میں جا بجا انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں کو بیان کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے تو حضرت آدم علیہ السلام کی دعا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وقلنا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة وکلا منها رغداً حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظالمین. فازلهما الشیطان عنها فاخرجهما مما کانا فیه وقلنا اهبطوا بعضکم لبعض عدوٌ ولکم فی الارض مستقر ومتاع الیٰ حین فتلقیٰ آدم من ربه کلمات فتاب علیه انه هو التواب الرحیم (سورہ بقرہ ۳۶ تا ۳۸)

اور ہم نے (آدم سے) کہا (کہ) اے آدم: تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں چاہو با فراغت کھاؤ۔ مگر اس (یعنی فلاں) درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور (اس کے بعد یوں ہوا کہ) شیطان نے اس (درخت) کے ذریعے ان (دونوں) کو (ان کے مقام سے) ہٹا دیا اور (اس طرح) اس نے انہیں اس (حالت) سے جس میں وہ تھے نکال دیا اور ہم نے (انہیں کہا کہ یہاں سے) نکل جاؤ۔ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں (اور یاد رکھو کہ) تمہارے لئے ایک (مقررہ) وقت تک اسی زمین میں جائے رہائش اور سامان معیشت (مقدر) ہے۔ اس کے بعد آدم نے اپنے رب سے کچھ (دعائیہ) کلمات سیکھے (اور ان کے مطابق دعا کی) تو وہ (یعنی اللہ تعالےٰ) اس کی طرف (پھر فضل کے ساتھ) متوجہ ہوا۔ یقیناً وہی (بندوں کی مصیبت کے وقت) بہت ہی توجہ کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس سے واضح ہے کہ دعا سے عذاب ٹل جاتا ہے۔ البتہ یہاں اس بات کو بھی واضح کیا گیا ہے کہ دعا کے لئے موزون طریق کار اور الفاظ ہونے چاہئیں۔ اس لئے بہترین دعا وہی ہے جو اللہ تعالےٰ کے بتائے ہوئے الفاظ میں ہو۔ چنانچہ سورۂ فاتحہ عظیم دعا ہے۔

اسی طرح قرآن کریم میں بہت سے دعاؤں کے الفاظ موجود ہیں جو تقریباً ہر ایک روحانی بیماری کا علاج ہیں۔ پھر ایسی دعائیں ہیں جو پیشگوئیوں پر مشتمل ہیں۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ دعا ایک مسلمان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ خاصکر جہاں تک احیاء اسلام کا تعلق ہے۔ "دعا" ایک عظیم الشان ہتھیار ہے۔

مسلمانوں پر زوال اسی دور سے آیا ہے۔ جب سے ان کے دل میں دعا کے متعلق شکوک پیدا ہوئے۔ یہ شکوک مادہ پرست فلسفیوں نے مسلمانوں کے دلوں میں پیدا کئے ہیں۔ چنانچہ جب مسلمان پہلی دفعہ یونانی فلسفہ سے دوچار ہوئے تو مسلمانوں میں ایسے مفکر پیدا ہو گئے۔ جو دعا کی تاثیر کے منکر تھے۔ ان کے دلوں میں تشکیک نے راہ پائی اور اہل علم حضرات بھی ان کے اثر سے نہ بچ سکے۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں مادی فلسفہ کے زیر اثر ایمان کا شعلہ ٹھنڈا ہو گیا۔ اور یہ مرض بڑھتے بڑھتے سخت مہلک ہو گیا۔ جوں جوں یہ شعلہ ٹھنڈا پڑتا گیا دعا کی تاثیر میں بھی شکوک اور شبہات بڑھتے چلے گئے۔ جس کا اظہار مسلمانوں کی تحریروں میں کئی کئی رنگوں میں ظاہر ہونے لگا۔

حدیث النبی

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک دُعا

عن ابن عباس رضی اللہ عنهما ان النبی صلی اللہ علیه وسلم کان یقول اعوذ بعزتک الذی لا اله الا انت لا یموت والجن والانس یموت.

ترجمہ حضرت ابن عباس رضؓ کہتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں تیری عزت کی۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے وہ ذات جو نہ مرے گا اور جن وانس سب مر جائیں گے۔
(بخاری کتاب التوحید والرد علی الجهمية وغیرهم)

یہ عمل متواتر جاری رہا۔ جہاں ایمان کم ہوا دعا پر یقین بھی کم ہوا اور جہاں دعا پر یقین کم ہوا ایمان بھی اس قدر کمزور ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ غالب نے نعوذ باللہ یہ بھی کہہ دیا ؎

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی ٭ بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

سلطنت کے زوال کے ساتھ ساتھ ایمان بھی کمزور ہوتا چلا گیا۔ اور دعا کی تاثیر بھی ختم ہوتی چلی گئی۔

یہ عالم تھا کہ انگریز برصغیر میں در آئے ایک طرف تو وہ عیسائیت کا تحفہ لائے اور دوسری طرف نیچریت بھی ادھر تو مسلمانوں کے ذہنوں میں داخل ہوئی۔

یہ مادہ پرستانہ تحریکوں کے زیر اثر یورپ مذہب سے بیزار ہو چکا تھا۔ علم طبیعات کی ترقی نے اس کو پورا پورا مادہ پرست بنا دیا تھا۔ اس اثر سے مسلمان کہاں بچ سکتے تھے۔ چنانچہ یہاں بھی ایک نیچری سکول پیدا ہو گیا۔ جس کے علمبردار سر سید مرحوم سمجھے جاتے ہیں۔ آپ نے نہ صرف دعا کی تاثیر سے بلکہ فرشتوں کے وجود اور وحی سے بھی انکار کر دیا۔ آپ نے اپنے خیالات مختلف مضامین میں پیش کئے۔ چنانچہ آپ نے ایک رسالہ موسومہ "الدعا والاستجابت" تصنیف فرمایا۔ اس میں آپ نے لکھا کہ

"استجابت دعا سے عبادت کا قبول کرنا مراد لیا جائے۔ یعنی یہ معنیٰ کئے جائیں کہ دعا ایک عبادت ہے۔ اور جب وہ دل سے اور خشوع سے اور خضوع سے کی جاوے۔ تو اس کے قبول کرنے کا خدا تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے پس استجابت دعا کی حقیقت بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ وہ دعا ایک عبادت متصور ہو کر اس پر ثواب مترتب ہوتا ہے۔ ہاں اگر مقدر میں ایک چیز کا ملنا ہے۔ اور اتفاقاً اس کے لئے دعا بھی کی گئی تو وہ چیز مل جاتی ہے۔ مگر نہ دعا سے بلکہ اس کا ملنا مقدر تھا اور دعا میں بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب دعا کرنے کے وقت خدا کی عظمت اور بے انتہا قدرت کا خیال اپنے دل میں جمایا جاتا ہے۔ تو وہ خیال حرکت میں آکر ان تمام خیالات پر جن سے اضطراب پیدا ہوتا ہے غالب ہو جاتا ہے۔ اور انسان کو صبر اور استقلال پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایسی کیفیت کا دل میں پیدا ہو جانا لازمہ عبادت ہے اور یہی دعا کا مستجاب ہونا ہے۔" (برکات الدعا ص۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ برکات الدعا میں جو سر سید کے رسالہ کے جواب میں لکھا گیا۔ سر سید مرحوم کے موقف کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

"سید صاحب کا یہ مذہب ہے کہ دعا ذریعہ حصول مقصود نہیں ہو سکتی اور نہ تحصیل مقاصد کے لئے اس کا کچھ اثر ہے۔ اور اگر دعا کرنے سے کسی داعی کا فقط یہی مقصد ہو کہ بذریعہ دعا کوئی سوال پورا ہو جائے تو یہ خیال عبث ہے۔ کیونکہ جس امر کا ہونا مقدر ہے اس کے لئے دعا کی حاجت نہیں اور جس کا ہونا مقدر نہیں ہے اس کے لئے تضرع و ابتہال بے فائدہ ہے۔ غرض اس تقریر سے تمام تر صفائی کھل گیا کہ سید صاحب کا یہی عقیدہ ہے کہ دعا صرف عبادت کے لئے موضوع ہے اور اس کو کسی دنیوی مطلب کے حصول کا ذریعہ قرار دینا طمع خام ہے۔" (برکات الدعا ص۳)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کیرنگ (اڑیسہ۔انڈیا) کے جلسہ سالانہ کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کا رُوح پرور پیغام

ہر احمدی کو تقویٰ وطہارت کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے

مورخہ ۱۵/۱۶ اپریل کو کیرنگ (اڑیسہ۔انڈیا) میں جماعتِ احمدیہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ اس موقع کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ کرم مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرمایا:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر

پیارے دوستو! عزیز بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے یہ معلوم کرکے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ آپ ایک بار پھر اپنے ہاں جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ یہ دن اور یہ راتیں ذکرِ الٰہی۔ نوافل اور دعاؤں میں گزاریں اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کو جذب کرنے کے لئے اس کے حضور گڑگڑائیں۔ خدا کرے یہ اجتماع آپ سب کے لئے بہت بابرکت ثابت ہو اور اس علاقہ کی جماعتوں میں ایک نئی زندگی ایک روحانی انقلاب پیدا کرنے کا باعث ہو۔ آمین۔

اس زمانہ میں لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے بظاہر قائل ہیں۔ اس کی قدرتوں اور اس کی طاقتوں سے ناواقف اور اس کی حقیقی معرفت سے محروم اور اس وجہ سے مایوسی کے شکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بے حد احسان ہے کہ ہم نے اس زمانہ میں سیدنا حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل حضورؐ کے ایک ادنیٰ غلام اور فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ زندہ خدا کے زندہ نشانات بکثرت دیکھے اور ہر دور میں خدا کی قدرتوں کے بے شمار جلوے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو سُنا اور مشکل لمحوں میں ہماری مدد کو آیا اور اس نے ہماری نجات کے لئے غیر معمولی سامان پیدا کئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس کی وجہ سے ہر مخلص احمدی کے دِل میں خدا کے فضل سے خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کی قدرتوں پر زندہ اور کامل یقین ہے اور اسے بفضلِ خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے۔

اسی لئے وہ مشکلات میں گھبراتا اور مایوسی کا شکار نہیں ہوتا بلکہ ایک کامل یقین کے ساتھ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جُھکتا اور اس سے مدد کا طالب ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اور اس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے تقویٰ وطہارت اور دل کی پاکیزگی ضروری ہے۔ پس ایک مخلص احمدی جہاں ایک طرف اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا دل سے قائل ہوتا ہے اور اس کی رحمتوں کا طلب گار وہاں خدا کے فضل سے وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے لرزاں اور ترساں رہتے ہوئے تقویٰ اور طہارت کا اعلیٰ نمونہ بھی پیش کرتا ہے اور یہی اس جماعت کے قیام کی اصل غرض ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دُنیا میں گُم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ وطہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسے دوبارہ قائم کرے۔"
(الحکم ۲۴ر جنوری ۱۹۰۵ء)

پس جہاں آپ خود اپنے اندر خداشناسی اور پاکیزگی۔ کہ اس معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ وہاں اپنے نیک نمونہ سے یہ حقیقی معرفت اور زندہ خدا پر زندہ یقین اور یہ تقویٰ وطہارت اپنے عزیزوں دوستوں اور ہمسایوں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اس طرح کہ خدا سے روٹھی ہوئی یہ مخلوق پھر اس کے آستانہ پر جھک جائے اور خدا تعالیٰ کی سچی معرفت اسے بھی حاصل ہو جائے

اس کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق ضروری ہے کہ

"ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کرکے دکھایا ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ۔"
(الحکم)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔
یکم اپریل ۱۹۶۷ء
(خاکسار مرزا ناصر احمد)
خلیفۃ المسیح الثالث

> "خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دُنیا میں گُم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ وطہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسے دوبارہ قائم کرے۔" (ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ یومِ خلافت کے متعلق ضروری اعلان

۲۸ رمئی کو تمام جماعتوں میں پُورے اہتمام سے جلسے منعقد کئے جائیں

۲۷ رمئی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کے مطابق جماعتِ احمدیہ کا خلافت پر اجماع ہُوا۔ نبوّت کے بعد خلافت خدا تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ اس نعمت کی اہمیت اور شکرانہ کے لئے جماعتوں میں ۲۷ رمئی کو جلسہ کیا جاتا ہے۔

امسال ۲۸ رمئی ۱۹۶۷ء کو تمام جماعتوں میں یہ جلسہ پُورے اہتمام کے ساتھ منعقد کیا جائے اور بغیر صحیح عذر کے بغیر کسی بھائی اور بہن کو جلسہ کی برکات سے حصہ لینے سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ امراء۔ پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان اصلاح وارشاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس جلسہ کو پورے طور پر کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ ۲۷ رمئی کی بجائے ۲۸ رمئی کا دن اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ اتوار کا دن ہے اور اس دن عام تعطیل ہوتی ہے۔ جلسہ کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں پہنچ جانی چاہیئیں۔

مندرجہ ذیل مضامین بالخصوص رکھے جائیں:۔

(۱) برکاتِ خلافت
(۲) خلافت کا مقام اور اس کی اہمیت
(۳) احمدیت میں خلافتِ ثالثہ کی خصوصیات
(۴) خلافتِ احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں
(۵) خلیفۂ وقت کی تحریکات

۲۳ رمئی کو الفضل کا خلافت نمبر شائع ہو گا جس سے مقررین صاحبان استفادہ کر سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

مکتوب بیروت

تاریخ کے منتشر اوراق

دمشق ــــ بیت المقدس ــــ خلیل ــــ بیت لحم

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف مقیم بیروت)

(۲)

قبر معاویہ

اِس کے بعد معاویہ بن یزید کی قبر دیکھی۔ اِس کے ساتھ چھوٹی سی مسجد ہے یہاں لکھا تھا۔

وفی هذا المسجد قبر معاویة صغیر محبّ اهل بیت رسول الله صلی الله علیه وسلّم۔ اِس مسجد میں چھوٹے معاویہ کی قبر ہے جو اہلِ بیت کا محبّ تھا۔ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ

اس کے بعد بہت تلاش کرکے معاویہ بن ابی سفیان کی قبر پہ پہنچے "زاویة الهنود" میں ایک شکستہ گنبد کے نیچے اُس وجود کی قبر ہے جس کی قابلیت، مردم شناسی، تدبیر کا ہر مؤرخ کو اعتراف ہے جس کے زمانہ میں اسلامی مملکت کی حدود وسیع ہوئیں جسے "اربعة من دهاة العرب" میں شمار کیا جاتا ہے لیکن اس کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ برحق خلیفہ حضرت علی رضؓ کے خلاف خروج کیا اور خلافتِ راشدہ کو ملوکیت کی طرف لے گئے۔ ساتھ دو قبریں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے لڑکوں کی تھیں اور باہر لکھا تھا "الشهيرة بتربة معاوية" معاویہ کی مشہور قبر۔

اِس تعلق میں یزید بن معاویہ کا بھی ذکر کر دوں۔ بسیار تلاش کے بعد پتہ چلا کہ فلاں علاقہ میں یزید کی قبر ہے۔ وہاں پہنچے منظر شاغور میں ایک کمرہ میں کپڑے کی کھڈیاں کام کر رہی تھیں۔ باہر ایک جگہ کے متعلق بتایا گیا۔ یہاں یزید کی قبر تھی جس پر نصف صدی تک لوگ سنگساری کرتے رہے۔ وہ جگہ زبانِ حال سے کہہ رہی تھی ؎

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو

شام کو "غوطہ دمشق" یعنی دمشق کا نشیبی علاقہ دیکھنے گئے۔ یہ دمشق کا زرخیز ترین علاقہ ہے جہاں پانی کی کثرت ہے اور ہر طرف باغ ہی باغ نظر آتے ہیں۔ میلوں تک خوبانی کے درختوں پر پھول ہی پھول نظر آتے تھے۔ میں نے بعد میں سیاحتِ دمشق کے سلسلہ میں پڑھا اِس حصہ کو مارچ کے آخری ہفتہ میں دیکھا جائے۔ اور الحمد للہ کہ خاکسار کو مارچ کے آخری ہفتہ میں ہی دیکھنے کا موقع ملا تھا۔ درختوں پر سفید پھول اور ہر طرف بھینی بھینی خوشبو کیا بہار دکھا رہی تھی۔

اِس کے بعد دمشق قدیم اور جدید دونوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ دمشق قدیم میں مدحت پاشا مشہور ترکی حاکم کے وقت کا مسقف بازار اور جدید دمشق میں کئی کئی منزلہ عمارتیں اور فلیٹ۔ پھر ہم دمشق کے سب سے بلند پہاڑ جبل "قاسیون" پر سڑک کے ذریعہ موٹر میں سوار ہو کر گئے۔ یہاں سے تمام دمشق نظر کے سامنے تھا۔ ایک طرف جیل پہاڑ پر تھی یہاں سیاسی قیدیوں کو عبرت کا درس دیا جاتا ہے۔ ایک طرف جامع مسجد اموی کے بلند مینار دکھائی دیتے تھے اور غوطہ دمشق کے باغات نظر آ رہے تھے۔

مزار حضرت ابن عربی

دمشق میں ہی حضرت ابن عربی کا عظیم مزار ہے جو مرجع خاص و عام ہے۔ فتوحاتِ مکیہ کے اِس مصنّف شیخ اکبر نے نبوت کے بارہ میں کہا ہے کہ خاتم النبیین اور لا نبی بعدی کا یہی مفہوم ہے کہ اب جو بھی ہوگا حضور کی شریعت کے ماتحت ہوگا۔ آپ کے مزار پر جاتے ہوئے سیڑھیاں اُترے تو ایک طرف سبز رنگ میں کتبہ کی صورت میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی۔

قال الشیخ الاکبر۔ فلکل
عصر واحد یسمو به
وانا لباقی العصر ذالك
الواحد۔

یعنی ہر زمانہ کے لئے ایک قطب ہوتا ہے اور اِس باقی زمانہ کے لئے میں ہوں۔ بلادِ عرب میں ابن عربی کو نہایت عزت و احترام سے دیکھا جاتا ہے۔

اس کے بعد حضرت زینب کبریٰ کے مزار پہ گئے یہ بھی حضرت علیؓ کی صاحبزادی تھیں۔ ان کی کنیت بھی ام کلثوم تھی "ریہ زادہ" بستی میں ہے اس کو شیعہ اب بہت اہمیت دے رہے ہیں۔ یہاں فرقہ اثنا عشریہ جعفریہ کے لیڈر سید حسین مکی سے دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ پھر مقبرہ شہداء میں حضرت حفصہ امّ المومنین کے مزار پہ دعا کی۔

دمشق میں احبابِ جماعت کو مل کر یہ الہام سمجھا "یصلّون علیك ابدال الشام" ہر احمدی اللہ تعالےٰ اور اس کے فرستادوں کی محبت میں سرشار دعا اور استجابت دعا کا قائل اور اس کی مجسمہ بولتی تصویر۔ غیر از جماعت احباب سے بھی ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک مجلس میں بہت عمدہ گفتگو کا موقع ملا۔ تعلیم یافتہ طبقہ میں وہ تعصّب نہیں۔ اب شام میں بعث پارٹی کی حکومت ہے جو اشتراکی نظریہ کی حامل ہے۔

حمص

دمشق کے بعد حمص دیکھنے کا پروگرام تھا کہ یہاں حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمر بن عبد العزیز، حضرت کعب الاحبار، حضرت وحشی (قاتل حمزہ اور قاتل مسیلمہ کذاب) اور ثوبان مولیٰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مزار ہے۔ ان سب مزاروں پہ دعا کے لئے حاضر ہوا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز پہلی صدی کے مجدّد کے احسان کے نیچے ہماری گردنیں خم ہیں۔ انہوں نے حدیث رسولؐ کو مدوّن کروایا اگر احادیث مدوّن نہ ہوتیں تو تاریخِ اسلام کا یہ مستند ترین ذریعہ اور اقوال رسولؐ امت تک نہ پہنچتے۔ ان کا مزار شہر سے باہر ایک ویران جگہ میں ہے۔ بنو امیہ کا یہ گل سرسبد جس کا زمانہ بہت رفاہیت میں گزرا تھا جب خلیفہ مقرر ہوئے تو خلافتِ راشدہ کا زمانہ تازہ ہو گیا، ان کی دیانت اور خوفِ خدا بے مثال تھا۔ حمص دمشق سے ۱۶۵ کیلومیٹر ہے۔ ہم پانچ بجے شام دمشق سے چلے تھے۔

یہ علاقہ جس میں سے ہم جا رہے تھے سوریہ کا ٹھنڈا ترین علاقہ کہلاتا ہے۔ بارش ہو رہی تھی اور کبھی کبھی ہلکی ہلکی ژالہ باری ہو جاتی۔ ایسے ہی ہماری موٹر حمص کی سڑک پہ دوڑ رہی تھی۔ موٹروں کی روشنیاں بارش کی وجہ سے یوں نظر آتی تھیں جیسے پانی میں روشنیوں کا عکس۔ اور ہمارا احمدی موٹر ڈرائیور جوش سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قصیدہ

یا عین فیض الله والعرفان
یسعیٰ الیك الخلق کالظمآن

سُنا رہا تھا جب اس نے یہ شعر پڑھے تو بہت وجد اور جوش میں تھا ؎

لا شك ان محمّدًا خیر الوریٰ
ریق الکرام ونخبة الاعیان
تمّت علیه صفات کلّ مزیّة
ختمت به نعماء کلّ زمان

مسیح پاک نے اپنے آقا کی محبت کہاں کہاں دلوں میں پیدا کر دی۔ عمر بھر یہ منظر نہ بھول سکوں گا۔ کہاں یہ اشعار سُنے۔ کیا منظر تھا۔ کس جذبے سے ڈرائیور یہ اشعار سُنا رہا تھا۔ حمص میں ہماری جماعت کے بعض مخلص افراد ہیں۔ ان کے پاس "بشریٰ" فروری ۱۹۳۹ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا فوٹو جماعت مصر کے ساتھ دیکھا جس میں دونوں بھائیوں نے مصری ٹوپیاں پہن رکھی ہیں۔ مصر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ ۱۵ر جولائی ۱۹۳۸ء کو "اورنسائی" نامی جہاز کے ذریعہ پہنچے تھے۔

(باقی)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

یکم جولائی سے شروع ہو رہی ہے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

یہ کلاس ایک ماہ کے لئے مسجد مبارک ربوہ میں جاری ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ قرآن مجید، احادیث، علم کلام کے علاوہ بیس مضامین پر علمائے سلسلہ کی تقریریں ہوں گی اور نوٹ لکھوائے جائیں گے۔

یہ جماعت کے افراد کے لئے تربیت کا ایک بہترین موقع ہے۔ امرائے اضلاع اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جماعت کی طرف سے اس کلاس میں نمائندے بھجوائیں۔ مستورات کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام انتظام ہوتا ہے۔ جو دوست شمولیت کریں گے ان کے قیام و طعام کا انتظام مرکز کی طرف سے ہوگا آنے والے دوست اپنی درخواستیں جلد بھجوا دیں۔

(ابو العطاء جالندھری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

اسلام میں صفائی کے متعلق ہدایات

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم حیدرآباد

صفائی کا احساس اور طہارت و پاکیزگی کا شعور ایک فطری جذبہ ہے جو انسان تو انسان حیوانوں تک میں پایا جاتا ہے۔ تمام مذاہب نے کسی نہ کسی رنگ میں اس پر زور دیا ہے بلکہ اس کو خدا شناسی کا بڑا ذریعہ قرار دیا ہے آجکل کی تہذیب میں صفائی پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ اسلام نے بھی انسان کے اس فطری جذبہ کو بڑی اہمیت دی ہے اور انسانی جسم۔ لباس۔ گھر۔ گلی کوچوں۔ شہر کے سارے ماحول اور مجالس کو صاف رکھنے کے لئے ہدایات دی ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

وثیابک فطھر والرجز فاھجر (سورۃ مدثر)

یعنی "اپنے لباس کو صاف اور پاکیزہ رکھو اور گندگی اور غلاظت سے دور رہو"

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

النظافۃ من الایمان

یعنی صفائی ایمان کا حصہ ہے

نیز قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین۔ (سورۃ بقرہ)

یعنی "اللہ تعالیٰ سچی توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور ظاہری و باطنی صفائی رکھنے والوں سے محبت کرتا ہے"

اس سلسلہ میں اس مختصر سے مضمون میں ان چند اہم ہدایات کو پیش کرتا ہوں جو اسلام نے بتائی ہیں۔

۱۔ وضو

یوں تو تمام مہذب ممالک کے لوگ منہ ہاتھ دھوتے ہی ہیں اور مشرق و مغرب بھی اس بارے میں متفق ہیں۔ مگر وضو کو مذہب کا ضروری حصہ صرف اسلام نے ہی قرار دیا ہے۔ اور مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ ہر نماز سے پہلے یعنی چوبیس گھنٹوں میں پانچ بار وضو کیا جائے یعنی ہاتھ۔ منہ اور پاؤں کو دھویا جائے وضو کا حکم درحقیقت ایک لطیف پر حکمت اور ظاہری اور باطنی فوائد پر مبنی حکم ہے وضو میں جسم کے ان تمام حصوں کو دھویا جاتا ہے جو بالعموم ننگے رہتے ہیں اور گرد و غبار کا اثر زیادہ لیتے ہیں۔ اور اس طرح وضو سے نہ صرف ظاہری صفائی حاصل ہوتی ہے بلکہ اس سے تکان اور کسل دور ہو کر جسم میں چستی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے اور خیالات کے انتشار سے نجات ملتی اور سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اور توجہ بھی مجتمع ہو جاتی ہے۔

۲۔ دائیں ہاتھ سے کھانا

دائیں ہاتھ سے کھانا ایک صحیح اور فطری طریق ہے۔ چنانچہ انسائیکلو پیڈیا آف برٹینیکا کے مطابق ۹۲ یا ۹۶ فی صدی لوگ دایاں ہاتھ ہی استعمال کرتے ہیں۔ حفظان صحت اور صفائی کے خیال سے بھی دائیں ہاتھ سے ہی کھانا ضروری ہے کیونکہ طہارت اور استنجا وغیرہ کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی لئے ہمارے پیارے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :۔

کل بیمینک

یعنی دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ۔

۳۔ مسواک

دانتوں کو صاف رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ مسوڑھوں کی بناوٹ اس قسم کی ہے کہ کھانے کے بعد ان کے نرم حصوں میں خوراک کے باریک ذرات لگے رہتے ہیں۔ جن کو اگر جلدی صاف نہ کیا جائے تو وہ متعفن ہو کر طرح طرح کے زہر پیدا کرتے ہیں جو خون میں مل کر صحت کو برباد کر دیتے ہیں۔ اور کئی امراض کا موجب بنتے ہیں دانت صاف نہ کرنے والوں میں پائیوریا (ماسخورہ) عام ہوتا ہے۔ اور اس سے نہ صرف یہ کہ معدہ اور انتڑیوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں بلکہ گلا۔ حلق۔ کان۔ ناک اور آنکھ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ باقاعدہ دانت صاف کرنے سے نہ صرف منہ صاف رہتا ہے اور بو نہیں آتی بلکہ انسان کئی طرح کی امراض سے بچا رہتا ہے۔ پس دانتوں کی صفائی کی ضرورت و اہمیت ایک واضح امر ہے۔

دانتوں کی صفائی کے لئے سب سے آسان اور بہتر چیز درختوں کی مسواک ہے جو ہر روز تازہ بتازہ مل سکتی ہے اور اس میں درخت کے کیمیاوی اثرات شامل ہوتے ہیں۔ جو مسوڑھوں کو مضبوط کرتے اور جراثیم کو ہلاک کرتے ہیں۔ دوسرے درجہ پر برش کا استعمال ہے جو کریم یا منجن کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمارے محسن آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانتوں کو صاف کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں کہ

"اگر میں اپنی امت پر یہ چیز گراں نہ سمجھتا تو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا"

الغرض جسم کے مختلف حصوں کی صفائی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ طہارت کرنا۔ غسل کرنا۔ بالوں کو صاف رکھنا۔ ناک کان۔ آنکھ اور دانتوں کو صاف رکھنا نہ صرف جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے بلکہ طبیعت میں نشاط اور چستی پیدا کرنے کا موجب ہے

گھر کی صفائی

گھر اور گھر کی جملہ اشیاء کی صفائی بھی نہایت ضروری ہے۔ کھانے کی اشیاء کو مکھی اور مچھر سے محفوظ کرنا چاہیئے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اخرجوا منادیل الغمر من بیوتکم فانہ مبیت الخبیث و مجلسہ

یعنی "وہ دسترخوان جسے چکنائی لگی ہو اسے اپنے گھروں سے نکال کر باہر پھینک دو۔ کیونکہ وہ خبیث چیز ہے اور گندگی اور غلاظت کا مقام ہے یعنی اس پر مکھیاں بیٹھتی ہیں اور کیڑے آتے ہیں اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں"

اسی طرح بیت الخلاء صاف روشن کھلا اور ہوادار ہونا چاہیئے تاکہ انسان غلاظت اور زہریلی گیسوں کے مضر اثرات سے بچا رہے۔

گلی کوچوں اور سڑکوں کی صفائی

راستوں اور گلی کوچوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیئے ان میں غلاظت نہ پھینکی جائے۔ ایک مسلم شہری کی حیثیت سے راستوں اور پبلک جگہوں کو صاف رکھنے کے لئے ہمیں ہر وقت مستعد رہنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

الایمان بضع وسبعون شعبۃ۔ افضلھا قول لا الہ الا اللہ وادناھا اماطۃ الاذی عن الطریق۔

یعنی ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں۔ ان سب میں افضل لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور ان میں ادنیٰ بات یہ ہے کہ راستے سے ایذا دینے والی چیزیں ہٹا دی جائیں یعنی راستے میں کانٹے پڑے ہوں تو انہیں الگ کر دیا جائے کنکر پتھر ہوں تو انہیں ہٹا دیا جائے۔ اسی طرح جو بھی تکلیف دینے والی چیز ہو اسے دور کر دیا جائے۔

مجالس میں صفائی کا اہتمام

انسانی تمدن میں دعوتوں۔ کانفرنسوں اور اجتماعات کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ان میں صفائی اور پاکیزگی کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ اسلام میں ہدایت کی گئی ہے کہ

اول۔ کوئی بدبودار چیز کھا کر جس سے منہ میں سے بو آنے لگتی ہے لوگ مجالس میں نہ جائیں۔

دوئم :۔ ایسے مواقع پر خوب صفائی کرکے اور نہا دھو کر اور اگر ہو سکے تو خوشبو لگا کر مجالس میں جائیں۔ تاکہ طبیعت میں نشاط اور بشاشت پیدا ہو اور ہوا صاف ہو۔

سوئم :۔ مجلس میں کھل کر اور حلقہ بنا کر بیٹھیں تا ایک دوسرے کے سانس سے لوگ تکلیف نہ اٹھائیں

چہارم :۔ جس کو کوئی متعدی مرض ہو وہ ان جگہوں میں نہ جائے۔ جن میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح ان لوگوں کو اس مرض کے لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس حکم کی اس قدر تاکید ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کوڑھی کو حج بیت اللہ سے روک دیا اور کہا کہ اپنے گھر ہی زیادہ بیٹھا کرو اختلاط کی جگہوں میں نہ جایا کرو تا لوگوں کو بیماری نہ لگے۔

دعائے مغفرت

۱۔ میری والدہ محترمہ ۳۰-۴-۶۷ کی شام کو فوت ہو گئی ہیں۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

بابو نذیر احمد احمدی امرتسری لادم گراؤنڈ بلیوارڈ لاہور

۲۔ میرے بڑے بھائی خواجہ محمد عثمان صاحب قصوری ۱۴ مئی کو وفات پا گئے ہیں احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(امیر احمد محلہ نعیم آباد۔ ملتان)

"ایوانِ محمود"

متعدد احباب جماعت نے تعمیر ہال خدام الاحمدیہ کے لئے ۳۱۳ روپے یا اس سے زائد رقم پیش کر کے ہماری خصوصی امداد فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانی کو شرفِ قبولیت بخشے۔ جملہ معطی حضرات کے اسمائے گرامی بغرض دعا و اطلاع کی دوسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ جن دوستوں کے وعدہ جات ابھی قابلِ ادا ہیں۔ وہ جلد ادائیگی فرمائیں۔ کیونکہ تعمیر ہال کے آخری مراحل پر رقم کی فوری ضرورت ہے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نمبر شمار	نام دہندہ وعدہ کنندہ	مقام	رقم
۲۸	مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب	پشاور	۳۱۳
۲۹	" ڈاکٹر بشیر احمد صاحب منجانب والدہ صاحبہ	پاڑہ چنار	۳۱۳
۳۰	" مبارک احمد صاحب ہاشمی S.D.O.	گلگت	۳۱۳
۳۱	" محمد منظور الحق صاحب ایم۔ اے	کاکول	۳۱۳
۳۲	" فلائٹ لفٹننٹ چوہدری رشید احمد صاحب (منجانب چوہدری غلام نبی صاحب والد خود)	رسالپور	۳۱۳
۳۳	" خان خواص خان صاحب پریذیڈنٹ حلقہ صدر	پشاور	۳۱۳
۳۴	محترمہ زبیدہ ناہید صاحبہ بیگم مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	پاڑہ چنار	۳۱۳
۳۵	" خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ خان خواص خان صاحب	پشاور	۳۱۳
۳۶	" رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ خان خلیل خان صاحب (انجینئر ۔ ای ۔ این)	"	۳۱۳
۳۷	مکرم مبارک احمد ارشاد وارنٹ آفیسر پی۔ اے۔ ایف (مع بیگم و بچگان)	رسالپور	۳۱۳
۳۸	" شفیق احمد صاحب سکوڈرن لیڈر	"	۳۱۳
۳۹	" چوہدری محمد نور صاحب آف شادیوال حال مقیم یونیورسٹی	پشاور	۳۱۳
۴۰	" ڈاکٹر غلام احمد صاحب فارسٹ انسٹی ٹیوٹ	"	۳۱۳
۴۱	" عبداللطیف خان صاحب لطیف کارپوریشن	راولپنڈی	۳۱۳
۴۲	" شیخ عبدالواحد صاحب و عبدالرحمن صاحب	گوجرخان	۳۱۳
۴۳	" کمانڈر محمد سلیم صاحب	واہ کینٹ	۳۱۳
۴۴	" پیر انوار الدین صاحب	راولپنڈی	۳۱۳
۴۵	" ابو رشید صاحب	"	۳۱۳
۴۶	" ڈاکٹر احسان الحق صاحب موڑ گاہ	"	۳۱۳
۴۷	" افتخار احمد صاحب فاروقی	"	۳۱۳
۴۸	" داؤد احمد صاحب	"	۳۱۳
۴۹	" صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب	"	۳۱۵
۵۰	" میاں عبدالغفور صاحب زرگر	"	۱۵۰۰
۵۱	" منیر احمد صاحب سنوری		۳۱۳
۵۲	" شیخ ریاض محمود صاحب قائد مجلس	لاہور	۳۱۳
۵۳	" چوہدری مقبول احمد صاحب	گنج مغلپورہ	۳۱۳
۵۴	منشی علی محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ محمد امیر	کوٹ محمد امیر	۳۱۳
۵۵	چوہدری محمد شریف صاحب نگران حلقہ مجالس پتوکی	پتوکی	۳۱۳
۵۶	" محمود احمد ایم ایس سی	گنج مغلپورہ	۳۱۳
۵۷	" غلام احمد صاحب مصطفےٰ صدر جماعت احمدیہ	گکھڑ	۳۱۳
۵۸	" میاں مبارک علی صاحب گلوب ممبر کارپوریشن	لاہور	۳۱۳
۵۹	" الحاج شیخ محمد بشیر احمد صاحب علی امیر جماعت احمدیہ ضلع جھنگ	جھنگ صدر	۳۱۳
۶۰	" منور احمد صاحب محمود	پشاور	۳۱۳
۶۱	" حاجی بختیار خان صاحب	"	۳۱۳

الفضل میرا اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔

دعائیہ فہرست چندہ تحریک جدید جماعت احمدیہ پشاور

جماعت پشاور کے ان مجاہدین کے اسماء جنہوں نے ۳۱ مارچ تک -/۱۰۰ فی صدی ادائیگی کر دی ہے درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۱	مرزا مقصود احمد صاحب	حلقہ جنوبی	-/۲۱۰
۲	" عبدالمجید صاحب و اہلیہ صاحبہ	"	-/۶۳
۳	" بشیر احمد صاحب	"	-/۲۰
۴	میاں عبدالرفیق صاحب	"	-/۹۷
۵	" منجانب والدین	"	-/۴۲
۶	چوہدری محمد شریف صاحب	چھاؤنی	-/۷۴
۷	بیگم صاحبہ میجر احمد خاں صاحب	"	-/۱۱۴
۸	محمد امین صاحب	"	-/۱۰
۹	مستری فقیر محمد صاحب	"	-/۱۵۰
۱۰	شیخ اختر علی صاحب	"	-/۳۰
۱۱	محمد دین صاحب	وسطی	۱۰/۲۵
۱۲	اہلیہ صاحبہ کرامت اللہ خاں صاحب		-/۱۰
۱۳	غلام ربانی صاحب	حلقہ شمالی	۱۱/۵۰
۱۴	خالدہ بیگم صاحبہ		-/۲۰
۱۵	سیٹھی عبدالعزیز صاحب مرحوم		-/۶۲

ڈاکٹر منظور احمد صاحب از نا ۔۔۔ ۔/۲۰ روپیہ اس سال ادائیگی (۱/۴)

دیہاتی مجالس متوجہ ہوں

مجالس خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی ادائیگی میں دیہاتی مجالس شہری مجالس سے بہت پیچھے ہیں۔ اب گندم کی فصل کا موقعہ ہے اور دیہاتی مجالس کے لئے ممکن ہے کہ اس وقت وہ اپنے سب چندہ جات ادا کر دیں۔ تمام دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ اور اراکین خدام الاحمدیہ جن کی آمد کا انحصار زمیندارہ پر ہے کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کے چندہ جات ادا فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(مہتمم مال)
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ تین غیر از جماعت طالبعلموں نے جو جماعت احمدیہ سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ دعا کی درخواست کی ہے۔ خاکسار احباب جماعت سے اپنے لئے اور ان تینوں دوستوں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔

(احمد الرشید ساڑھی سٹوڈنٹ بی اے فائنل نیشنل کالج نشیمن ملت لالوکھیت کراچی)

۲۔ میرا لڑکا عزیزم سید علی احمد طارق سلمہ ربہ ایف اے کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کرام اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

(سید احمد علی سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

۳۔ میرے بھائی حکیم عبدالواحد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد مانسہرہ کا لڑکا ارشاد احمد طالبعلم ایف ایس سی مقیم کوئٹہ بیمار ہے۔ لڑکے کا ایک گردہ پہلے اپریشن کے ذریعہ نکل چکا ہے۔ اب دوسرا گردہ متاثر ہو چکا ہے۔ بوجہ کمزوری اپریشن بھی نہیں ہو سکتا۔ میں جملہ بزرگان سلسلہ سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد عرفان اپیل نویس مانسہرہ امیر ضلع ہزارہ)

۴۔ مجھے ایک مشکل درپیش ہے۔ احباب جماعت میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (امۃ الباسط)

۵۔ میرا لڑکا عزیز محمود احمد طارق ربوہ ایف اے کا امتحان دے رہا ہے بزرگان سلسلہ عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار مرزا احسن محمد ہیڈ ماسٹر احمدیہ فلور مل کرونڈی ضلع خیرپور (میرس)

دعائے مغفرت

چوہدری محمد دین صاحب نمبردار تنکل واہلہ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● راولپنڈی ۱۱ مئی۔ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے وادی میں طلباء کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لئے جابرانہ اقدامات کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ جنگ بندی لائن کے دوسری طرف سے آنے والی خبروں کے مطابق دو روز قبل چار طلباء نے حکومت کی نئی پالیسی کے خلاف بھوک ہڑتال کی تو ان پر انسانیت سوز مظالم توڑے گئے۔ اور بھوکے طلباء کو زدوکوب کیا گیا

● ماسکو ۱۱ مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ لینن گراڈ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ماسکو واپس پہنچ گئے توقع ہے کہ مسٹر پیرزادہ اور روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو کے درمیان رسمی بات چیت شروع ہو جائے گی۔ دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ اہم عالمی مسائل کے علاوہ بھارت کو روسی اسلحہ کی ترسیل کے سلسلے میں بھی بات چیت کریں گے۔

● لاہور ۱۱ مئی۔ ایوان صنعت و تجارت لاہور ایسی درآمدی اشیاء کی فہرست مرتب کر رہا ہے جن کی بنیاد پر برآمدات کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ یہ فہرست عنقریب مرکزی وزیر تجارت کو پیش کی جائے گی۔ اس میں ایسی سفارشات بھی پیش کی جائیں گی۔ جن سے درآمدی پالیسی میں خوشگوار تبدیلی لانا ممکن ہو گا۔

ایوان صنعت و تجارت لاہور کا ایک وفد جس نے پچھلے دنوں اسلام آباد میں مرکزی سیکرٹری تجارت سے ملاقات کی انہوں نے درآمدی پالیسی اور برآمدات میں اضافہ کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا۔ اور اسی فہرست کی تیاری کا فیصلہ کیا گیا۔ وفد نے سیکرٹری تجارت کو تجاویز پیش کیں کہ درآمدی پالیسی کو نرم کیا جائے علاقائی بنیادوں پر درآمدی خام اشیاء کے لائسنس دیئے جائیں۔ علاوہ ازیں فرضہ جات ضروری اشیاء کی درآمد، برآمد اور زرعی آلات اور بنکوں کے ذریعہ درآمدی لائسنسوں کے لئے درخواستوں میں مشکلات اور دیگر متعلق امور پر تبادلہ خیال ہوا۔

● لوئسی وِلی ۱۱ مئی۔ باکسنگ کے عالمی چیمپئن محمد علی کے ۵۵ سالہ والد کلے کو ایک ۲۵ سالہ نوجوان مارٹن رڈولیسہ ڈنڈی نے پیٹنے میں چھرا گھونپ دیا یہ واردات اس وقت رونما ہوئی۔ جب محمد علی کے والد ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے۔ اب ان کی حالت تسلی بخش بیان کی جاتی ہے۔

● نیویارک ۱۱ مئی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل او تھان نے کہا ہے کہ شام اور اسرائیل کے درمیان جنگ کا خطرہ موجود ہے۔ انہوں نے سلامتی کونسل کو ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں فلسطین میں اقوام متحدہ کے کمانڈر کو دونوں ملکوں کی حکومتوں سے بات چیت کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

● راولپنڈی ۱۱ مئی۔ عالمی بنک کے صدر مسٹر جارج ووڈز نے کہا ہے کہ وہ صدر ایوب اور پاکستان حکام سے باہمی دلچسپی کے تمام امور پر تبادلہ خیال کریں گے اور پاکستان کی ترقیاتی ضرورتوں کا جائزہ لیں گے۔

● لندن ۱۱ مئی۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل دس روزہ دورے پر برطانیہ پہنچ گئے۔ سٹیشن گیلری میں ان کا استقبال ملکہ الزبتھ نے کیا۔ شاہ فیصل دوسرے غیر ملکی سربراہ ہیں۔ جن کا سٹیشن گیلری میں استقبال کیا گیا۔

● جکارتہ ۱۱ مئی۔ انڈونیشیا کے علاقہ جنوبی سلیبز میں گزشتہ ماہ جو زلزلہ آیا تھا اس میں ۱۸ افراد ہلاک اور ۸۰ زخمی ہوئے۔ علاوہ ازیں ۱۶۵ عمارتیں جن میں سکول مسجدیں اور دفاتر شامل ہیں منہدم ہو گئیں۔

● ڈھاکہ ۱۱ مئی۔ جاپان کے ساتھ ایک معاہدہ کرنے کی کوششیں کی جاری ہیں۔ جس کے تحت پی آئی اے کی چین جانے والی سروس کو شنگھائی کے راستے ٹوکیو تک بڑھا دیا جائے گا۔

● نئی دہلی ۱۱ مئی۔ عالمی بنک کے صدر مسٹر جارج ووڈز نے کہا ہے کہ بھارت نے قرضوں کی ادائیگی فی الحال معطل کرنے کی جو درخواست کی ہے اس پر مکمل غور و خوض کرنے کے بعد ہی کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ بھارت پر اس وقت ۴۸ کروڑ ڈالر کا قرضہ واجب الادا ہے

مسٹر ووڈز نے کہا ہے کہ بھارت کو اس سال خوراک کی امداد سمیت ایک ارب تیس کروڑ ڈالر کی امداد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان اور بھارت مشترکہ منصوبے بنائیں تو بنک کی طرف سے انہیں دیئے جانے والے قرضے زیادہ مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس مسئلہ پر بھارتی لیڈروں سے بات چیت کر چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے آبی نظام کا ذکر کیا اور کہا کہ اس منصوبہ کی ابتدائی مرحلے سے دونوں ملکوں کے ناخوشگوار تعلقات کی بنا پر کافی عرصہ سے التوا کا شکار ہے

● جھنگ ۱۱ مئی۔ جماعت غربیہ چنیوٹ کے ناظم منظور احمد کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

● راولپنڈی ۱۱ مئی۔ حکومت پاکستان نے کھنڈ سازی چینی اور گڑ اور جگری یا ڈر کی برآمد کی اجازت دے دی ہے تاہم عام چینی کی برآمد پر بدستور پابندی رہے گی۔ یہ بات وزارت تجارت کے ایک اعلان میں بتائی گئی ہے۔

● ڈھاکہ ۱۱ مئی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے نائب گورنر مسٹر ایم رشید نے کہا ہے کہ سٹیٹ بنک قرضوں کی فراہمی اور ان کے موثر استعمال کے سلسلے میں اپنے فرائض سرانجام دے گا۔ وہ ڈھاکہ اور فارائن گنج کے بنک کلب کے ایک ڈنر میں تقریر کر رہے تھے۔

انہوں نے بنکوں سے اپیل کی کہ وہ سٹیٹ بنک کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں تاکہ ملک کی اقتصادی حالت بہتر بنائی جا سکے

● ماسکو ۱۱ مئی۔ وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ نے آج ماسکو میں لینن کا مقبرہ دیکھا اور اس پر پھول چڑھائے۔

ماہنامہ انصاراللہ ۔۔۔۔۔ دعائیہ فہرست

ماہنامہ "انصاراللہ" کے نئے خریدار مہیا کرنے پر مندرجہ ذیل احباب پر مشتمل فہرست دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کی گئی تھی۔ اس پر حضور اقدس نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا "جزاھم اللہ"

جماعت کے جملہ احباب کرام سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ اور اس کار خیر میں وہ جو ہاتھ بٹا رہے ہیں ان کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا رہے اور دوسرے احباب کو بھی ان کی تقلید کی توفیق ملے۔ آمین۔

۱۔ مکرم میاں محمد سعید صاحب زعیم انصاراللہ ملتان شہر

۲۔ مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لیہ

۳۔ مکرم رکن الدین صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع پشاور

۴۔ مکرم محمد شفیع خان صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کراچی۔

(اسسٹنٹ مینجر ماہنامہ انصاراللہ)

ٹائپ اور شارٹ ہینڈ

میٹرک کا امتحان ختم ہو گیا ہے اور بہت سے طلباء فارغ ہو چکے ہوں گے یہ طلباء اگر نتیجہ نکلنے تک کا فارغ وقت کسی مفید کام میں خرچ کریں تو بہت بہتر ہو گا۔ ان طلباء سے درخواست ہے کہ وہ اسی دوران میں ٹائپ اور شارٹ ہینڈ سیکھنے کی کوشش کریں ٹائپ دو ماہ کے قلیل عرصہ میں سیکھی جا سکتی ہے اور ہر وقت کام آ سکتی ہے۔

گولبازار میں شعبہ کی درخواست پر شارٹ ہینڈ اور ٹائپ کا لج ایک مخلص احمدی نے کھول دیا ہے۔ انہوں نے فیس بھی برائے نام رکھی ہے اس لئے قوم کے تمام طلباء اس عرصہ میں کم از کم ٹائپ ضرور سیکھ لیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

نوٹس نیلام

۱۔ جہلم ریلوے سٹیشن پر ریفرشمنٹ روم (مغربی طرز) کا ٹھیکہ ریلوے ریسٹ ہاؤس جہلم میں ۶ جون ۱۹۶۷ء کو ساڑھے نو بجے دن بذریعہ نیلام عام دیا جائے گا۔

۲۔ نیلام کی شرائط معہ ٹھیکہ کی شرائط و ضوابط پر مشتمل اگریمنٹ کی نقل جو کامیاب بولی دہندہ نے کرنا ہو گا۔ چیف کمرشل مینجر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے ۲۴ مئی ۱۹۶۷ء کو ۱۰ بجے دن تک ۱۰/- روپیہ فی کاپی کے حساب سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۳۔ نیلام میں حصہ لینے کے خواہشمند اشخاص کو ریلوے انتظامیہ کے پاس ۱۰۰/- روپیہ بطور ضمانت اور اپنی مالی حیثیت اور گورنمنٹ کے مجوزہ فارم پر چال چلن اور مستقل سکونت کا دستاویزی ثبوت جیسا کہ نیلام کی شرائط میں تفصیلاً درج ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور میں ۲ جون ۱۹۶۷ء کو ۱۰ بجے دن تک یا ریلوے ریسٹ ہاؤس جہلم میں ۵ جون ۱۹۶۷ء کو ساڑھے سات بجے صبح سے ۲ بجے دن تک جمع کرانا ہو گی۔

چیف کمرشل مینجر

۱۲۹۲ (ل) ۶۷ لاہور

چندہ مساجد اور احمدی خواتین!

(حضرت سیّدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۲۳ر اپریل سے ۳۰ر اپریل تک احمدی خواتین کی طرف سے چندہ مساجد کے طور پر ایک ہزار ایک سو پچاس روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے اور ایک ہزار ایک سو سات روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا ۳۰ر اپریل تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ انتیس ہزار آٹھ سو اور وصولی کل تین لاکھ چونسٹھ ہزار پانچ سو پچپن روپے ہوئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مسجد کا تخمینہ جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے پانچ لاکھ روپے ہے۔ مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ انشاء اللہ العزیز ۲۱ر جولائی کو اس کا افتتاح ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی تک لجنات کی طرف سے رقم پوری نہیں ہوئی۔ مزید ستر ہزار روپے کے وعدہ جات اور ایک لاکھ پینتیس ہزار روپے کی وصولی کی ضرورت ہے۔

تمام لجنات شہری بھی اور دیہاتی بھی اس چندہ کی وصولی میں پوری جدوجہد سے کام لیں اور کوشش کریں کہ سال ختم ہونے سے قبل یہ چندہ پورا ہو جائے۔

بیرون پاکستان کی لجنات نے اس میں بہت کم حصہ لیا ہے۔ انہیں بھی چاہیئے کہ اس امر کا جائزہ لیں کہ ہر احمدی عورت اس چندہ میں شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ تعمیر مساجد کے لئے جو اشاعت اسلام کا لازمی جزو ہیں انتہائی قربانی سے کام لیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ریڈیو پر مکرم فرخ صاحب کی تقریر

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ ریڈیو پاکستان حیدر آباد (سندھ) سے مورخہ ۱۵ رمئی ۱۹۶۷ء کو ساڑھے چھ بجے شام تقریر فرمائیں گے۔

(عبدالغفار)

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ اسناد و انعامات (کانووکیشن) بروز اتوار ۲۱ رمئی صبح نو بجے کالج ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ کالج سے ۱۹۶۶ء میں بی اے/ بی ایس سی/ ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے والے طلباء مجوزہ لباس کے ساتھ ۲۰ رمئی کی شام تک ریہرسل کے لئے ربوہ پہنچ جائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● راولپنڈی ۱۲ رمئی۔ گورنرز کانفرنس نے صدر ایوب کی ہدایت پر فیصلہ کیا ہے کہ بیگار کیمپ چلانے والوں کو سختی سے کچل دیا جائے تاکہ آئندہ کسی کو انسانی محنت کے استحصال کی جرأت نہ ہو۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ بیگار کیمپوں کے معاملات کی چھان بین کے لئے ایک تحقیقاتی عدالت قائم کی جائے اور جو لوگ مجرم ثابت ہوں ان کے مقدمات عدالتوں کے حوالے کر دیئے جائیں۔ صدر نے کانفرنس میں اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک تحقیقاتی عدالت قائم کی جائے جو بیگار کیمپوں کے بارے میں ضروری حقائق جمع کرے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ جن سرکاری محکموں کے کام ان بیگار کیمپوں سے لئے جا رہے تھے ان کے بعض افسروں کو ان کیمپوں کا علم ہو اور انہوں نے ضروری حقائق کو متعلقہ محکموں سے چھپایا ہو۔

● ماسکو ۱۲ رمئی۔ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو سے کہا ہے کہ بھارت پاکستان سے متنازعہ مسائل طے کرنے پر تیار نہیں اور ہم پر جنگ مسلط کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب سے اعلان تاشقند پر دستخط ہوئے ہیں بھارتی حکومت نے کبھی اس پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کی اور پہلے دن سے اس بات پر اڑا ہوا ہے کہ کشمیر کے سوال پر کسی قسم کی بات چیت نہیں کی جا سکتی حالانکہ اس سمجھوتہ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ... کے بارے میں مذاکرات کریں گے۔ اور ایک خود کار نظام تیار کریں گے جس کے تحت باہمی جھگڑے طے کئے جا سکیں۔

● راولپنڈی ۱۲ رمئی۔ گورنروں کی کانفرنس میں ملک کی غذائی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور اسے مکمل طور پر تسلی بخش قرار دیا گیا۔ کانفرنس میں ملک کی غذائی ضروریات بیرونی ممالک سے گندم اور چاول کی خرید اور اندرون ملک گندم کے حصول پر غور کیا گیا۔ کانفرنس میں بتایا گیا کہ اس وقت مغربی پاکستان کی بیشتر منڈیوں میں گندم ۱۸ روپے من کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے۔

● جکارتہ ۱۲ رمئی۔ ڈاکٹر سوکارنو نے جکارتہ کا صدارتی محل خالی کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ وہ اب تک خود کو صدر سمجھتے ہیں۔ اور جنرل سوہارتو کو یہ حکم دینے کا اختیار نہیں ہے کہ صدارتی محل خالی کر دیا جائے۔ اس بات کا انکشاف جکارتہ میں ایک سرکاری ترجمان نے کیا۔

● راولپنڈی ۱۲ رمئی۔ انڈونیشیا کے قائمقام صدر جنرل سوہارتو نے یقین دلایا ہے کہ پاکستان کو جب بھی ضرورت پڑی انڈونیشیا اس کی مدد کو آئے گا انہوں نے یہ یقین دہانی وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ کو ان کے دورہ جکارتہ کے موقع پر کرائی ہے۔

راولپنڈی کے باخبر ذرائع نے دونوں ملکوں کے تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے آج اس بات کا انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشی رہنماؤں نے واضح طور پر کہا ہے کہ انڈونیشیا کسی ملک کی دوستی کے لئے پاکستان سے اپنے تعلقات کو قربان نہیں کرے گا۔

● راولپنڈی ۱۲ رمئی۔ عالمی بنک کے صدر مسٹر جارج ووڈز نے پاکستان کو عالمی بنک سے ملنے والی امداد کے استعمال پر اطمینان کا اظہار کیا ہے انہوں نے تربیلا بند کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ پاکستان سندھ طاس کی تعمیرات کے لئے عالمی بنک کے زیر اہتمام ملنے والی امداد کو صحیح اور مکمل طور پر استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے تربیلا بند کو پاکستان کی معیشت کے لئے نہایت اہم قرار دیا اور اس کی منصوبہ بندی پر بھی اطمینان ظاہر کیا۔

محترم ملک عزیز احمد صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ملک عزیز احمد صاحب (ابن حضرت ملک نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ... وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم ملک صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے اور بہت مخلص احمدی تھے۔ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے آخری ایام میں تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے ربوہ سے لاہور اپنے بیٹے ملک رشید احمد صاحب کے پاس چلے گئے تھے آپ کی ایک بیٹی مکرم میاں عبدالحیٔ صاحب مبلغ انڈونیشیا کی اہلیہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۷۰